وَمَن يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ

اور جو کوئی حق مانے (شکر بجالائے) اللہ کا تو مانے (شکر بجالائے) گا اپنے بھلے کو۔

لُقْمَان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

---

1. الف لام میم۔

2. یہ باتیں ہیں پکی (پُر حکمت) کتاب کی۔

3. سوجھ (ہدایت) ہے اور مہر (رحمت) نیکی والوں کو۔

4. جو کھڑی رکھتے ہیں نماز، اور دیتے ہیں زکوٰۃ، اور وہ ہیں جو آخرت کو وہ یقین کرتے ہیں۔

5. یہ ہیں سوجھ (ہدایت) پر اپنے رب کی طرف سے،
اور وہ ہیں جن کا بھلا (فلاح) ہے۔

6. اور ایک لوگ ہیں کہ خریدار ہیں کھیل کی (غافل کرنے والی) باتوں کے،
تا (کہ) بچلا (گمراہ کر) دیں اللہ کی راہ سے بن سمجھے، اور ٹھہرائیں اسکو ہنسی،
وہ جو ہیں انکو ذلت کی مار ہے۔

7. اور جب سنائیے اسکو ہماری باتیں پیٹھ دے جائے (منہ موڑ لے) غرور سے،
گویا ان کو سنا ہی نہیں،
گویا اسکے دو کان بہرے ہیں۔
سو خوشخبری دے اسکو دکھ والی مار کی۔

---

8. جولوگ یقین لائے اور کیے بھلے کام ان کو ہیں نعمت کے باغ (جنت)۔
9. رہا کریں اُن میں۔
وعدہ ہو چکا اللہ کا سچا (حق)،
اور وہ زبرست ہے حکمتوں والا۔

10. بنائے آسمان بن ٹیکے (بغیر ستونوں کے)، اُسے دیکھتے ہو،
اور ڈالے زمین پر بوجھ (پہاڑ)، کہ تم کو لے کر جھک (ڈھلک) نہ پڑے،
اور بکھیرے اس میں سب طرح کے جانور۔
اور اُتارا ہم نے آسمان سے پانی، پھر اُگائے زمین میں ہر قسم کے جوڑے خاصے (عمدہ)۔
11. یہ کچھ بنایا ہے اللہ کا، اب دکھاؤ مجھ کو کیا بنایا ہے اوروں نے جو اسکے سوا ہیں؟
کوئی نہیں پر بے انصاف صریح بہکتے ہیں۔

12. اور ہم نے دی ہے لقمان کو عقلمندی، کہ حق مان (شکر بجالا) اللہ کا۔
اور جو کوئی حق مانے (شکر بجالائے) اللہ کا تو مانے (شکر بجالائے) گا اپنے بھلے کو۔
اور جو کوئی منکر ہوگا تو اللہ بے پرواہ ہے سب خوبیوں سراہا۔
13. اور جب کہا لقمان نے اپنے بیٹے کو، جب اس کو سمجھانے لگا،
اے بیٹے شریک نہ ٹھہرائیو اللہ کا۔ بیشک شریک بنانا بڑی بے انصافی ہے۔

14. اور ہم نے تقید (تاکید) کیا انسان کو اُسکے ماں باپ کے واسطے،
پیٹ میں رکھا اسکو اسکی ماں نے تھک تھک کر، اور دودھ چھڑانا ہے اسکا دو برس میں،
کہ حق مان میرا، اور اپنے ماں باپ کا، آخر مجھی تک (لوٹ کر) آنا ہے۔

15. اور اگر وہ دونوں تجھ سے اڑیں (دباؤ ڈالیں) اس پر کہ شریک مان میرا جو تجھ کو معلوم نہیں، تو اُنکا کہا نہ مان،
اور ساتھ دے انکا دُنیا میں دستور (معروف طریقے) سے۔
اور راہ چل اسکی، جو رجوع ہوا میری طرف۔
پھر میری طرف ہے تم کو پھر (لوٹ کر) آنا، پھر میں جتاؤں گا تم کو، جو کچھ تم کرتے تھے۔

16. اے بیٹے! اگر کوئی چیز ہو برابر رائی کے دانے کے، پھر رہی ہو کسی پتھر میں
یا آسمانوں میں یا زمین میں، لا حاضر کرے اسکو اللہ۔ بیشک اللہ چھپے جانتا ہے، خبردار۔

17. اے بیٹے کھڑی رکھ (قائم کر) نماز، اور سکھلا بھلی بات، اور منع کر برائی سے،
اور سہار (صبر کر) جو تجھ پر پڑے۔ بیشک یہ ہیں ہمت کے کام۔

18. اور اپنے گال نہ پھیلا لوگوں کی طرف، اور مت چل زمین پر اتراتا،
بیشک اللہ کو نہیں بھاتا (پسند آتا) کوئی اِتراتا بڑائیاں کرتا۔

19. اور چل بیچ (اعتدال) کی چال، اور نیچی کر (رکھ) اپنی آواز،
بیشک بُری سے بُری آواز گدھوں کی آواز ہے۔

20. کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کام لگائے تمہارے جو کچھ ہیں آسمان اور زمین میں،
اور بھر (پوری کر) دیں تم کو اپنی نعمتیں کھلی اور چھپی،
اور ایک آدمی وہ ہیں، جو جھگڑتے ہیں اللہ کی بات میں۔ نہ سمجھ رکھیں، نہ سوجھ، نہ کتاب چمکتی (روشنی دکھانے والی)۔

21. اور جب انکو کہئے، چلو اس حکم پر، جو اتارا اللہ نے کہیں،
نہیں! ہم تو چلیں گے اس پر جس پر پایا ہم نے اپنے باپ دادوں کو۔
بھلا اور جو شیطان بلاتا ہو اُنکو دوزخ کی مار کو، تو بھی؟

22. اور جو کوئی تابع کرے اپنا منہ اللہ کی طرف، اور وہ ہو نیکی پر، سو اس نے پکڑا محکم کڑا (مضبوط سہارا)۔
اور اللہ کی طرف ہے آخر (فیصلہ) ہر کام کا۔

23. اور جو کوئی منکر ہوا تو تُو غم نہ کھا اسکے انکار سے۔
ہماری طرف پھر (لوٹ کر) آنا ہے اُن کو پھر ہم جتائیں گے انکو، جو انہوں نے کیا ہے۔
مقرر اللہ جانتا ہے جو بات ہے جیوں (دلوں) میں۔

24. کام چلائیں گے ہم اُنکا تھوڑے دنوں، پھر پکڑ بلائیں گے انکو گاڑھی مار (سخت عذاب) میں۔

25. اور جو تُو پُوچھے اُن سے، کس نے بنائے آسمان و زمین؟ تو کہیں اللہ نے۔
تُو کہہ، سب خوبی اللہ کو ہے، پر وہ بہت لوگ سمجھ نہیں رکھتے۔

26. اللہ کا ہے جو کچھ ہے آسمان و زمین میں۔ بیشک اللہ ہی ہے بے پرواہ سب خوبیوں سراہا۔

27. اور اگر جتنے درخت ہیں زمین میں، قلم ہوں، اور سمندر ہو اسکی سیاہی،
اسکے پیچھے (ساتھ ہوں مزید) سات سمندر، نہ نبڑیں (ختم ہوں) باتیں اللہ کی۔
بیشک اللہ زبردست ہے حکمتوں والا۔

28. تم سب کو بنانا (پیدا کرنا) اور مرے پر جلانا (پیدا کرنا) وہی جیسا ایک جی (شخص) کا۔
بیشک اللہ سُنتا ہے دیکھتا۔

29. تُو نے نہیں دیکھا؟ کہ اللہ پیٹھاتا (داخل کرتا) ہے رات کو دن میں، اور پیٹھاتا (داخل کرتا) ہے دن کو رات میں،
اور کام لگائے ہیں سورج اور چاند، ہر ایک چلتا ہے ایک ٹھہرے ہوئے وعدہ تک،
اور یہ کہ اللہ خبر رکھتا ہے جو کرتے ہو۔

30. یہ اس پر کہ اللہ وہی ٹھیک (حق) ہے، اور جو پکارتے ہیں اسکے سوا، سو وہی جھوٹ ہے۔
اور اللہ وہی ہے سب سے اُوپر بڑا۔

31. تُو نے نہ دیکھا کہ جہاز چلتے ہیں سمندر میں، اللہ کی نعمت لے کر، کہ دکھائے تم کو کچھ اپنی قدرتیں ۔
البتہ اس میں پتے (نشانیاں) ہیں ہر ٹھہرنے (صبر کرنے) والے حق بوجھنے والے کو ۔

32. اور جب سر پر آئے انکے لہر، جیسے بدلیاں، پکاریں اللہ کو نری کر کر اسی کو بندگی ۔
پھر جب بچا دیا انکو جنگل کی طرف، تو کوئی ہوتا ہے ان میں بیچ کی چال پر (میانہ رو) ۔
اور منکر وہی ہوتے ہیں ہماری قدرتوں سے، جو قول کے جھوٹے (غدار) ہیں حق نہ بوجھنے والے (ناشکرا) ۔

33. لوگو! بچتے رہو اپنے رب (کی نافرمانی) سے،
اور ڈرو اُس دن سے، کہ کام نہ آئے کوئی باپ اپنے بیٹے کے بدلے، اور نہ کوئی بیٹا ہو جو کام آئے اپنے باپ کی جگہ کچھ،
بیشک اللہ کا وعدہ ٹھیک (حق) ہے،
سو تم کو نہ بہکائے دنیا کا جینا ۔ اور نہ دھوکہ دے تم کو اللہ کے نام سے وہ دغاباز ۔

34. اللہ جو ہے اس پاس ہے قیامت کی خبر ۔
اور (وہی) اتارتا ہے مینہ (بارش) ۔
اور جانتا ہے جو ہے ماں کے پیٹ میں ۔
اور کوئی جی (شخص) نہیں جانتا، کیا کرے گا کل ۔
اور کوئی جی (شخص) نہیں جانتا، کس زمین میں مرے گا ۔
تحقیق اللہ ہی ہے سب جانتا ہے خبردار ۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com